اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 829:

دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اُٹھانے اور تکبیر کہنے کا ثبوت

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

بعض حضرات یہ شبہ ظاہر کرتے ہیں کہ احناف جو نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت سے پہلے ہاتھ اُٹھاتے ہیں یعنی رفعُ الیدَین کرتے ہیں اور تکبیر کہتے ہیں، ان دونوں باتوں کا کوئی ثبوت نہیں۔ حالاں کہ یہ بات درست نہیں، کیوں کہ نمازِ وتر میں دعائے قنوت سے پہلے رفع الیدین کرنا بھی ثابت ہے اور تکبیر کہنا بھی ثابت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

نمازِ وتر میں دعائے قنوت سے پہلے ہاتھ اُٹھانے کا ثبوت:

1۔ حضرت امام اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ وتر کی آخری رکعت میں سورتِ اخلاص پڑھتے، پھر رفعُ الیدین کرتے، پھر دعائے قنوت پڑھتے۔

- رفع اليدين في الصلاة للبخاري:

١٦٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْمُحَارِبِيُّ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذِهِ الْأَحَادِيثُ كُلُّهَا صَحِيحَةٌ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، لَا يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَلَيْسَ فِيهَا تَضَادٌّ؛ لِأَنَّهَا فِي مَوَاطِنَ مُخْتَلِفَةٍ.

- المعجم الكبير للطبراني:

٩٤٢٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَأُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ»، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

- مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:

٣٤٧١- عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَأُ فِي آخِرِ الرَّكْعَةِ مِنَ الْوِتْرِ: «قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ» ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي «الْكَبِيرِ»، وَفِيهِ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَهُوَ مُدَلِّسٌ وَهُوَ ثِقَةٌ.

(بَابُ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ)

2۔ حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعائے قنوت میں رفعُ الیدین کرتے تھے۔

- رفع اليدين في الصلاة للبخاري:

١٦٢- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ بَيَّاعُ الْأَنْمَاطِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ. ....

قَالَ الْبُخَارِيُّ: هَذِهِ الْأَحَادِيثُ كُلُّهَا صَحِيحَةٌ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، لَا يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَلَيْسَ فِيهَا تَضَادٌ؛ لِأَنَّهَا فِي مَوَاطِنَ مُخْتَلِفَةٍ.

حضرات اہلِ علم کے لیے یہ نکتہ مفید ہے کہ اس روایت میں نمازِ وتر یا نمازِ فجر کی دعائے قنوت کی تخصیص نہیں، بلکہ یہ عام ہے کہ اس میں نمازِ وتر اور نمازِ فجر دونوں کی دعائے قنوت شامل ہو جاتی ہے، اس لیے اس سے نمازِ وتر کی دعائے قنوت کے لیے بھی رفعُ الیدین ثابت ہو جاتا ہے کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نمازِ وتر میں بھی دعائے قنوت ثابت ہے، دیکھیے مصنف ابن ابی شیبہ :

٦٩٧٢- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

دوم یہ کہ اس سے اتنا معلوم ہو جاتا ہے کہ دعائے قنوت میں رفع الیدین ثابت ہے، اس لیے اگر اس سے فقط نمازِ فجر کی دعائے قنوت بھی مراد لے لی جائے تب بھی اس پر وتر کی دعائے قنوت کو قیاس کیا جاسکتا ہے۔

(دیکھیے: اعلاء السنن)

تنبیہ:

مذکورہ دونوں روایات معتبر ہیں، جنھیں امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔ جہاں تک

پہلی روایت کے راوی لیث بن ابی سُلیم کا تعلق ہے تو شیخ الاسلام محدث عصر علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حسن الحدیث یعنی معتبر راوی ہیں۔

- إعلاء السنن:

قلت: أخرج له مسلم واستشهد به البخاري فهو حسن الحديث. (باب الوتر حديث: ١٧٠٢)

3۔ حضرت ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دعائے قنوت کے لیے اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔

- مُصنف ابن أبي شيبة:

٧٠٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ارْفَعْ يَدَيْك لِلْقُنُوتِ.

وتر میں دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اُٹھانے کے وقت تکبیر کہنے کا ثبوت:

1۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب قرأت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہتے، پھر جب دعائے قنوت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہتے اور رکوع میں چلے جاتے۔

- مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:

٢٨٢٥- عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ وَرَكَعَ.
رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي «الْكَبِيرِ»، وَفِيهِ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَكِنَّهُ مُدَلِّسٌ.
(بَابُ الْقُنُوتِ)

وفي إعلاء السنن:

قلت: أخرج له مسلم واستشهد به البخاري فهو حسن الحديث. (باب الوتر حديث: ١٧٠٢)

2۔ حضرت ابو عبد الرحمن سُلمی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرأت سے فارغ ہو جانے کے بعد دعائے قنوت کے لیے تکبیر کہی اور جب رکوع میں جانے لگے تو اُس وقت بھی تکبیر کہی۔

- شرح مشكل الآثار:

قَدْ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ: أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ

عَبْدِ الْأَعْلَى يَعْنِي الثَّعْلَبِيَّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ فِي الْقُنُوتِ حِينَ فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَحِينَ رَكَعَ. (بَابُ بَيَانِ مُشْكِلِ مَا اخْتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِيهِ مِنَ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ)

3۔ حضرت ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تم دعائے قنوت پڑھنے لگو تو اس کے لیے تکبیر کہو، اور جب تم رکوع میں جانے لگو تو اس کے لیے تکبیر کہو۔

- مُصنف ابن أبي شيبة:

٧٠٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَقْنُتَ فَكَبِّرْ لِلْقُنُوتِ، وَكَبِّرْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَعَ.

4۔ امام حکم، امام حماد اور امام ابو اسحاق تابعین رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب وہ وتر پڑھنے والا قرأت سے فارغ ہو جائے تو تکبیر کہے، پھر اس کے بعد دعائے قنوت پڑھے۔

- مُصنف ابن أبي شيبة:

٧٠٢٥- حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا وَأَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُونَ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: إِذَا فَرَغَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَنَتَ.

حاصل یہ کہ نمازِ وتر میں دعائے قنوت سے پہلے رفع الیدین کرنا اور تکبیر کہنا متعدد جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ثابت ہے، اس لیے اس کو بلا دلیل کہنا صریح غلطی ہے جو کہ لاعلمی کا نتیجہ ہے۔

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
18 جُمادَی الاُولیٰ 1443ھ/23 دسمبر 2021
03362579499